بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۴۹ — رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ ۔ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

روزنامہ — ربوہ — یوم جمعرات

The Daily
ALFAZL
RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۲۵ پیسے

جلد ۶۴/۲۹	۴ ربیع الثانی ۱۳۹۵ھ ۔ ۱۷ شہادت ۱۳۵۴ہش ۔ ۱۷ اپریل ۱۹۷۵ء	نمبر ۸۵

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۷ شہادت۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ:۔

ابھی تک کمزوری ہے

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور کو صحت و سلامتی کے ساتھ رکھے اور حضور کی عمر میں بہت برکت دے۔ آمین

ربوہ ۱۷ شہادت۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی نے آج صبح صحت کے متعلق دریافت کرنے پر فرمایا:۔

کمر میں درد ہے۔ نواب محمد احمد صاحب کی طبیعت بھی ناساز ہے اور بہت تکلیف ہے

احبابِ جماعت توجہ اور درد و الحاح سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ مدظلہا اور محترم نواب محمد احمد خان صاحب کو صحتِ کاملہ عطا فرمائے اور صحت و عافیت کے ساتھ لمبی عمر یں عطا کرے۔

ربوہ ۱۷ شہادت۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی مطلع فرماتی ہیں کہ:۔ مرزا شمیم احمد صاحب کی طبیعت تاحال علیل ہے اور ہسپتال میں ہیں زیرِ علاج ہیں۔

احبابِ جماعت محترم مرزا شمیم احمد صاحب کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے خصوصیت کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں۔

خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی تربیتی کلاس

خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی سالانہ تربیتی کلاس انشاء اللہ العزیز ۱۸ شہادت (اپریل) تا ۲ ہجرت (مئی) ایوانِ محمود ربوہ میں منعقد ہو رہی ہے۔ اس میں ہر ضلع کی کل مجالس کی نمائندگی لازمی ہے۔ نمائندگان کو تاکید کریں کہ وہ ۱۷ شہادت (اپریل) کو شام تک ایوانِ محمود میں پہنچ جائیں۔ قائد صاحب مقامی کی تصدیقی چٹ ساتھ ہونا ضروری ہے۔

اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو اور بہتر رنگ میں کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

(ناظم اعلیٰ تربیتی کلاس)

چندہ تحریکِ جدید کے وعدہ جات کی آخری تاریخ ۔ ۳۰ اپریل ۱۹۷۵ء

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی منظوری سے امسال تحریک جدید کے وعدہ جات بھجوانے کی آخری تاریخ ۳۰ اپریل مقرر ہوئی ہے۔ تاحال متعدد جماعتوں کے وعدے مرکز میں نہیں پہنچے۔ امراء اضلاع کو صورتِ حال سے آگاہ کیا جا چکا ہے براہِ کرم وہ فوری توجہ فرمائیں تاکہ مقررہ تاریخ تک ہر جماعت کے وعدے مرکز میں پہنچ جائیں۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

غیر اللہ سے سوال کرنا مومنانہ غیرت کے صریح خلاف ہے

ترکِ نماز کی عادت اور کسل کی ایک وجہ غیر اللہ کی طرف جھکنا ہے

”یہ بات یاد رکھنے کے قابل ہے کہ یہ نماز جو اپنے اصلی معنوں میں نماز ہے دُعا سے حاصل ہوتی ہے غیر اللہ سے سوال کرنا مومنانہ غیرت کے صریح اور سخت مخالف ہے کیونکہ یہ مرتبہ دعا کا اللہ ہی کے لئے ہے۔ جب تک انسان پُورے طور پر حنیف ہو کر اللہ تعالیٰ ہی سے سوال نہ کرے اور اسی سے نہ مانگے سچ پُوچھو تو حقیقی طور پر وہ سچّا مسلمان اور سچّا مومن کہلانے کا مستحق نہیں۔ اسلام کی حقیقت ہی یہ ہے کہ مسلمان کی تمام طاقتیں اندرونی ہوں یا بیرونی، سب کی سب اللہ تعالیٰ ہی کے آستانہ پر گری ہوئی ہوں جس طرح پر ایک بڑا انجن بہت سی کلوں کو چلاتا ہے۔ پس اسی طور پر جب تک انسان اپنے ہر کام اور ہر حرکت و سکون کو اسی انجن کی طاقتِ عظمیٰ کے ماتحت نہ کر لیوے وہ کیونکر اللہ تعالیٰ کی الوہیت کا قائل ہو سکتا ہے اور اپنے آپ کو اِنِّیْ وَجَّھْتُ وَجْھِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ کہتے وقت واقعی حنیف کہہ سکتا ہے؟ جیسے مُنہ سے کہتا ہے ویسے ہی اِدھر کی طرف متوجہ ہو تو لاریب وہ مسلم ہے۔ وہ مومن اور حنیف ہے۔ لیکن جو شخص اللہ تعالیٰ کے سوا غیر اللہ سے سوال کرتا ہے اور اُدھر بھی جھکتا ہے وہ یاد رکھے کہ بڑا ہی بد قسمت اور محروم ہے کہ اُس پر وہ وقت آ جانے والا ہے کہ وہ زبانی اور نمائشی طور پر بھی اللہ تعالیٰ کی طرف نہ جھک سکے۔ ترکِ نماز کی عادت اور کسل کی ایک وجہ یہ بھی ہے کیونکہ جب انسان غیر اللہ کی طرف جُھکتا ہے تو ... دل اور رُوح دن بدن خدا تعالیٰ سے دُور ہوتی جاتی ہے پس یہ بڑی خطرناک اور دل کو کپکپا دینے والی بات ہے کہ انسان اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر دوسرے سے سوال کرے۔“

(ملفوظات جلد اوّل صفحہ ۱۶۶، صفحہ ۱۶۷)

پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبدالحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ ربوہ
الفضل
مورخہ ۱۷ ماہ شہادت ۱۳۵۴ھ
۱۷ اپریل ۱۹۷۵ء

غلبۂ حق کے متعلق اللہ تعالیٰ کا ایک اٹل قانون

اللہ تعالیٰ جب اصلاحِ خلق کی غرض سے اپنے کسی مامور کو مبعوث فرماتا ہے تو وہ اُس مامور اور اُس پر ایمان لانے والے معدودے چند اور کمزور افراد کو اپنی تائید و نصرت سے ضرور نوازتا ہے اور انتہائی شدید مخالفت اور حالات کی بظاہر غایت درجہ ناموافقت کے باوجود انہیں غلبۂ حق کے مقصد میں کامیاب کرکے رہتا ہے۔ یہ کبھی نہیں ہوتا کہ جس مقصد کے لئے اللہ تعالیٰ نے اپنا کوئی مامور مبعوث کیا ہے وہ اور اس پر ایمان لانے والے اُس مقصد کو پورا کرنے میں ناکام رہیں۔ اِسکی وجہ یہ ہے کہ حالات خواہ کتنے ہی ناموافق کیوں نہ ہوں اور مخالفین حق خواہ کتنے ہی کثیر التعداد اور طاقتور کیوں نہ ہوں خدائے قادر و عزیز اور قدیر و مقتدر کے آگے اُن کی کوئی بھی حیثیت نہیں ہوتی۔ وہ جب چاہتا ہے اور اسکی حکمتِ بالغہ کے ماتحت اُسکی مشیت جب تقاضا کرتی ہے ناموافق حالات چشم زدن میں بدل جاتے ہیں اور وہی مخالف جو حق کو دُنیا سے مٹا ڈالنے میں ایڑی چوٹی کا زور لگا رہے ہوتے ہیں اور سمجھتے ہیں کہ حالات ہر طرح سے ہمارے موافق ہیں اور ہم بالآخر حق کو صفحۂ ہستی سے نابود کرنے میں کامیاب ہو جائیں گے، یکبارگی حق کے گرویدہ ہو کر اس کو دنیا میں پھیلانے اور غالب کرنے میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے لگتے ہیں۔ اِس طرح دنیا کی کایا یکدم پلٹ جاتی ہے۔

بایں ہمہ خدائی مشیت کے ماتحت جب حق ہزار مخالفتوں اور بے شمار رکاوٹوں کے باوجود غالب آجاتا ہے تو حق کا یہ غلبہ دائمی نہیں ہوتا۔ یہ مشروط ہوتا ہے ایمان اور اعمالِ صالحہ کے ساتھ۔ یہ غلبہ اُس وقت تک ہی قائم رہتا ہے جب تک حق کو قبول کرنے والے حقیقی ایمان کی دولت سے مالا مال رہتے ہیں اور پورے جذبہ و جوش کے ساتھ اعمالِ صالحہ بجالا کر اپنے مومن ہونے کا ثبوت دیتے چلے جاتے ہیں۔ جب ایمان میں کمزوری واقعہ ہو جائے یا وہ ناپید ہو کر ثریا پر چلا جائے اور اعمالِ صالحہ کا نام و نشان نہ رہے تو پھر حق کا وہ غلبہ جو لمبے عرصہ کی انتھک جد و جہد اور بے لوث قربانیوں کے نتیجہ میں منصۂ شہود پر آیا تھا برقرار نہیں رہتا۔ نا راستی و بے راہ روی اور گمراہی و ضلالت کا پھر دور دورہ ہو جاتا ہے اور اللہ تعالیٰ پھر اپنے کسی مامور کو مبعوث کرکے ایک دفعہ پھر احیاءِ موتیٰ کا معجزہ ظاہر فرماتا ہے، تاریکی از سرِ نو چھٹتی ہے اور روشنی رفتہ رفتہ پھر غالب آکر دنیا کو بقعۂ نور میں تبدیل کر دکھاتی ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کا ایک ایسا اٹل قانون ہے کہ جو فَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا (فاطر آیت ۴۴) کے ماتحت کبھی نہیں بدلتا۔ حق صرف اور صرف اُس وقت تک ہی غالب رہتا ہے جب تک کہ اسے حق تسلیم کرنے والے ایمان اور اعمالِ صالحہ کے اوصاف سے صحیح معنوں میں متصف رہتے ہیں۔ جب وہ خود بدل جاتے ہیں تو پھر ایمان اور اعمالِ صالحہ کے نتیجہ میں رُونما ہونے والا غلبہ بھی رخصت ہو جاتا ہے۔

یہ ایسا اٹل قانون ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے اُس اکمل ترین آخری دین یعنی اسلام کو بھی جس کے ساتھ قیامت تک رُونما ہونے والے تمام بنی نوعِ انسان کی فلاح و نجاح وابستہ ہے اور اُس پسندیدہ اُمّت کو بھی جسے اُس نے خیر اُمّت قرار دیا ہے اور جسے قیامت تک رُونما ہونے والے جملہ بنی نوعِ انسان کی بھلائی کے لئے پیدا کیا ہے اِس قانون کی کارفرمائی سے مستثنیٰ قرار نہیں دیا۔ چنانچہ اس نے قرآنِ مجید میں مسلمانوں کو بار بار خبردار کیا ہے کہ اگر وہ اپنے ایمان کی حفاظت نہیں کریں گے اور اعمالِ صالحہ نہیں بجالائیں گے تو پھر سابقہ اُمتوں کی طرح وہ بھی گمراہ ہو جائیں گے اور اسلام کا موجودہ غلبہ باقی نہیں رہے گا اور مسلمان خود قعرِ مذلّت میں گر جائیں گے۔ ایسی صورت میں اسلام کے از سرِ نو احیاء اور غلبہ کیلئے اللہ تعالیٰ خود آسمان سے اپنی تقدیرِ خاص نافذ کرے گا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین تو براہ راست آنحضورؐ کی قوّتِ قدسیہ سے فیضیاب ہونے کے باعث تربیت کے انتہائی ارفع مقام پر پہنچے ہوئے تھے اور ایمان اور اعمالِ صالحہ کی بنیادی اہمیت کو خوب سمجھتے تھے۔ انہوں نے خدا اور رسولؐ کی اطاعت میں اپنے اُوپر فنا کی ایک ایسی حالت وارد کر دکھائی تھی کہ خدا تعالیٰ نے رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ (التوبہ آیت ۱۰۰) کی اعلیٰ ترین سند سے انہیں نوازا۔ اِسی لئے اُن کی عدیم النظیر قربانیوں کے نتیجہ میں اسلام ہر چہار اطراف میں پھیلتا چلا گیا اور يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا کے خدائی وعدہ کے تحت پورے طور پر غالب آئے بغیر نہ رہا۔ لیکن فتح مکّہ کے بعد جب دُور دراز علاقوں میں قبیلے کے قبیلے اسلام میں داخل ہونے شروع ہوئے اور ان کی تربیت کا مسئلہ پیدا ہوا (اور آگے چل کر اِس مسئلہ نے اُور زیادہ وسعت اور اہمیت اختیار کرنا تھی) تو اللہ تعالیٰ نے ان نئے داخل ہونے والوں کے بارہ میں خبردار کرتے ہوئے فرمایا:-

اَلَمْ يَاْنِ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُهُمْ لِذِكْرِ اللّٰهِ وَمَا نَزَلَ مِنَ الْحَقِّ ۙ وَلَا يَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْاَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوْبُهُمْ ؕ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ۝ اِعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝ (الحدید آیات ۱۷، ۱۸)

ترجمہ:- اب ہم مومنوں سے کہتے ہیں کہ کیا اب تک ان کے دل اللہ کے ذکر کیلئے اور اس کلام کے لئے جو حق (و حکمت) کے ساتھ اُترا ہے جُھکتے نہیں؟ اور (مومنوں کو) چاہیئے کہ وہ ان لوگوں کی طرح نہ بنیں جن کو ان سے پہلے کتاب دی گئی تھی۔ لیکن (خدا کے فضل کے نزول کا) زمانہ ان کیلئے لمبا ہو گیا جس کے نتیجہ میں ان کے دل سخت ہو گئے اور ان میں سے اکثر نافرمان ہو گئے۔ یاد رکھو (جس طرح) اللہ زمین کو اس کی موت کے بعد زندہ کرتا ہے (اسی طرح وہ اسلام کو بھی از سرِ نو زندہ کرے گا)۔ ہم نے تمہارے لئے اپنے نشانات کھول کھول کر بیان کر دیئے ہیں تاکہ تم عقل سے کام لو۔

ان آیات میں اللہ تعالیٰ نے دراصل مسلمانوں کو اپنے اُس اٹل قانون کیطرف ہی توجہ دلائی ہے جس کی رُو سے سابقہ اُمتیں بگڑتی رہی تھیں اور حق ایک دفعہ غالب آنے کے بعد پھر مغلوب ہوتا رہا تھا اور خدا تعالیٰ اس کے از سرِ نو غلبہ کے لئے آسمانی تقدیر کو بروئے کار لاتا رہا تھا۔ اِس میں یہ اشارہ مضمر تھا کہ ایک وقت میں مسلمانوں کی غفلت، لاپرواہی اور بے راہ روی کے نتیجہ میں ان پر اور انکی وجہ سے اسلام پر بھی ایسا زمانہ آئے گا اور خدا تعالیٰ اپنے اِس دین کو جسے اُس نے قیامت تک کیلئے نوعِ انسان کی فلاح و نجاح کی خاطر قائم کیا ہے، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی دائمی فیض رسانی کے نتیجہ میں از سرِ نو زندہ اور غالب کرنے کا انتظام کرے گا۔ چنانچہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ایسے زمانہ کی خبر دی جس میں ایمان نے ثریا پر اُٹھ جانا تھا اور اسلام کا صرف نام باقی رہ جانا تھا اور ساتھ ہی بعثتِ مسیح موعود کی بھی بشارت دی اور فرمایا کہ وہ اسلام کو از سرِ نو زندہ اور شریعت کو از سرِ نو قائم کرے گا اور اس کے ذریعہ اسلام ساری دُنیا میں غالب آئے گا۔

الغرض اللہ تعالیٰ کا یہ ایک اٹل قانون ہے کہ جب بھی کوئی قوم دین پر عمل کرنا ترک کر دیتی ہے اور دین کے ساتھ اس کی وابستگی محض رسمی نوعیت کی رہ جاتی ہے تو وہ خدائی تائید و نصرت سے محروم ہو جاتی ہے اور دن بدن مغلوب ہوتی چلی جاتی ہے اور اس کے ساتھ دین بھی باطل نظاموں سے مغلوب ہو کر رہ جاتا ہے۔ جب یہ فساد و بگاڑ انتہائی صورت اختیار کر لیتا ہے تو خدا تعالیٰ دین کے از سرِ نو احیاء کے لئے اپنے کسی خاص بندہ کو کھڑا کرتا ہے رُوح القدس سے اس کی تائید و نصرت فرماتا ہے اور اسکے ذریعہ دین کے از سرِ نو احیاء و قیام اور غلبہ کا انتظام کرتا ہے چنانچہ اس آخری زمانہ میں اللہ تعالیٰ نے خود اپنی بیش خبریوں اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئیوں کے عین مطابق احیاء و غلبۂ اسلام کیلئے ایسا ہی کیا۔ اُس نے خاص اِس زمانہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے فرزند جلیل کو حسب بشارات مسیح موعود کی حیثیت سے مبعوث فرما کر اسلام کو ساری دنیا میں از سرِ نو غالب کرنے کا سامان کیا ہے اور اسلام مسیح موعود علیہ السلام اور آپ کی قائم کردہ جماعت کے ذریعہ دُنیا میں پھیلتا اور غالب آتا چلا جا رہا ہے حتیٰ کہ وہ وقت آئے گا اور ضرور آئے گا جب اسلام کا موعود غلبہ اپنے کمال کو پہنچ کر کُرّۂ ارض کو حق و راستی اور امن و آشتی سے معمور کر دکھائے گا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعتہائے احمدیہ گھانا کی انچاسویں سالانہ کانفرنس

ایمان افروز تقاریر ایثار و قربانی کے روح پرور مناظر اور گورنر کا بصیرت افروز خطاب

ٹیلی ویژن ریڈیو اور ملکی پریس میں وسیع اشاعت

مکرم میر عبدالرشید صاحب تبسم مبلغ سلسلہ احمدیہ مقیم گھانا

(۲)

پہلا دن - دوسری نشست

نماز ظہر و عصر کی ادائیگی کے بعد وقت مقررہ پر دوسرے اجلاس کی کارروائی کا آغاز ہوا۔ صدارت کے فرائض مکرم الحاج ج۔ یا۔ الحسن عطا صاحب نے ادا کئے۔ مکرم الحاج ہارون صاحب کی تلاوت قرآن پاک اور اس کے ترجمے کے ساتھ پروگرام شروع کیا گیا۔ آبورا جماعت کے خدام نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ایک عربی نظم میں سے چند اشعار خوش الحانی کے ساتھ پڑھ کر سنائے۔

موعودہ غلبہ اور ہماری ذمہ داریاں

تلاوت و نظم کے بعد مکرم مولوی علی حیدر صاحب اوپل مبلغ سلسلہ مقیم عکرہ نے موجودہ زمانہ میں اسلام کے عالمگیر غلبہ کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئیوں کا ذکر کیا اور اس ضمن میں چند حوالہ جات پیش کئے اور تفصیلی طور پر جماعت کو ان پر عائد ذمہ داریوں کی طرف متوجہ کیا۔ چنانچہ آپ نے اس بات پر خصوصیت سے زور دیا کہ جماعت کی یہ بھاری ذمہ داری ہے کہ قرآن پاک کا علم حاصل کر کے زندگیوں کو اس کے مطابق ڈھالیں اور اسلام کے جھنڈے کو جو ہم نے دنیا کے کناروں پر گاڑنا ہے اسے پہلے اپنے دلوں میں گاڑا جائے۔

صد سالہ احمدیہ جوبلی کی اہمیت

مکرم مرزا نصیر احمد صاحب پرنسپل احمدیہ مشنری ٹریننگ کالج نے مندرجہ عنوان کے تحت تقریر کی اور قرآن پاک کی آیات سے ثابت کیا کہ غلبہ اسلام کے قرب کے ساتھ ساتھ قربانیاں بھی زیادہ سے زیادہ پیش کرنی پڑیں گی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے حال ہی میں جوبلی کی اہمیت بتاتے ہوئے جماعت کو خوشخبری دی ہے کہ اگلی صدی غلبہ اسلام کی صدی ہوگی۔ لہذا ظاہر ہے کہ اس کے لئے زیادہ سے زیادہ قربانیاں دیتے ہوئے اسکے استقبال کی تیاری کرنی ہوگی۔ اسکے ساتھ ہی آپ نے اپنی تقریر میں تفصیلی طور پر جوبلی کی برکات اور مقاصد پر بھی روشنی ڈالی۔

وصیت کی ضرورت

محترم مرزا صاحب کے بعد مسٹر اسماعیل آڈو صاحب نے اسلام کی تعلیم کے مطابق ترکہ کو ورثاء میں تقسیم کرنے کی حکمت اور خوبیوں کو بیان کیا اور غیر اسلامی معاشرے اور حکومتوں میں ایسی وصیت کی ضرورت پر زور دیا جس کے مطابق ورثاء کو قرآنی اصولوں کے مطابق ترکہ تقسیم کیا جا سکے نیز حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے جاری فرمودہ نظام وصیت کا بھی ذکر کیا۔ مسٹر اسحاق ایبل نے اپنی تقریر میں صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم کے ابتلاؤں کے دور اور ان کی قربانیوں کا بعض مثالوں کے ذریعہ تفصیلی ذکر کیا۔ جس کے بعد دوسرے اجلاس کے اختتام کا اعلان کیا گیا

تیسری نشست

نماز مغرب و عشاء کے بعد مکرم ابوبکر عثمان انورو کی صدارت میں تیسری نشست کا آغاز ہوا۔ اس اجلاس میں تمام ریجنوں کے ریجنل سیکرٹریوں نے اپنے اپنے علاقہ کی سرگرمیوں پر مشتمل سالانہ رپورٹیں پیش کیں۔ اور اس طرح سے رات دس بجے پہلے دن کے پروگرام اختتام پذیر ہوئے۔

ازصبح - دوسرا دن

با جماعت نماز تہجد اور دعاؤں کے ساتھ دوسرے دن کا آغاز کیا گیا۔ نماز فجر سے پہلے مسٹر ذکریا صاحب نے قرآن کریم کا درس دیا۔ جب کہ نماز فجر کے بعد مکرم عبدالرحیم جمال حاسن صاحب نے دعاؤں کی قبولیت اور برکات کے موضوع پر تقریر کرتے ہوئے احباب جماعت کو خدا تعالیٰ پر بھروسہ کرتے ہوئے باقاعدہ دعاؤں کی تلقین کی اور بتایا کہ ہمارا کوئی کام بھی بغیر دعا اور خدا تعالیٰ کی مدد کے نہیں ہو سکتا۔

پہلا اجلاس

اس نشست میں صدارت کے فرائض مکرم الحاج ڈبلیو۔ اے آدھر نے ادا کئے۔ پروگرام کے مطابق وقت مقررہ سے قبل حاضرین نہایت عمدگی اور تنظیم کے ساتھ جلسہ گاہ میں اپنے اپنے مقررہ حلقوں میں بیٹھ گئے۔ مکرم الحاج سعید صاحب نے اپر ریجن کے مقام وا ۱۹۳۱ء میں جماعت احمدیہ کے ابتدائی ایام کے موضوع پر تقریر کی اور بتایا کہ جماعت کی ابتداء کیسے ہوئی اور پھر کس طرح شدید مخالفتوں اور ابتلاؤں کے باوجود جماعت ترقی کی منازل طے کرتے ہوئے آج کے مقام تک پہنچی ہے۔

مہمان خصوصی کی آمد

سنٹرل ریجن کے کمشنر جناب لیفٹیننٹ کرنل اکا۔ اے۔ بیڈو جب جلسہ گاہ میں پہنچے تو سب سے پہلے جماعت کی مجلس عاملہ اور بہر کردہ افراد نے آگے بڑھکر آپ کا استقبال کیا اور انہیں خوش آمدید کہا۔ اس کے بعد نعروں کی گونج میں وہ سٹیج پر پہنچے اور پھر جلسہ کی کارروائی کا دوبارہ آغاز ہوا قبل اسکے کہ مکرم حافظ احمد جبرائیل سعید صاحب قرآن پاک کی تلاوت شروع کرتے مکرم مولوی عبدالوہاب صاحب نے لفظ "حافظ" کی تشریح کی اور بتایا کہ گھانا کی تاریخ میں سب سے پہلا واقعہ ہے کہ کسی شخص نے کلام مجید کو مکمل طور پر زبانی یاد کر کے ذہن میں محفوظ کرنے کی سعادت حاصل کی ہے اور اس ملک میں قرآن کی یہ خدمت کرنے والا بھی ایک احمدی نوجوان ہی ہے مکرم احمد سعید صاحب نے مرکز احمدیت ربوہ میں حافظ کلاس کے ماتحت قرآن پاک حفظ کیا ہے اور آج کل اپنے وطن میں چھٹی گذار رہے ہیں۔ انشاء اللہ جلد ہی وہ دوبارہ پاکستان جانیوالے ہیں اور وہاں وہ مزید اعلیٰ اسلامی تعلیم حاصل کرینگے اس تعارف کے بعد مکرم حافظ صاحب نے خوش الحانی سے تلاوت کی اور نظم کے بعد مکرم مسعود جمال حاسن صاحب جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ گھانا نے مشن کی کارگذاری کی سالانہ رپورٹ پیش کی اور جماعت کی تبلیغی، تنظیمی اور تعلیمی و طبی سرگرمیوں کا اعداد و شمار کے ساتھ جامع خاکہ پیش کیا۔

ریجنل کمشنر کا خطاب

مکرمی مولوی عبدالوہاب صاحب آدم نے معزز مہمان کو خوش آمدید کہتے ہوئے ایک ایڈریس پیش کیا۔ جس کے بعد جناب لیفٹیننٹ کرنل بیڈو صاحب نے جو مختلف ریجنوں کے کمشنر رہ چکے ہیں اور جماعت احمدیہ کی خدمات اور کاموں سے اچھی طرح واقف ہیں اپنا خطاب شروع کیا۔ پہلے انہوں نے انگریزی زبان میں پہلے سے لکھی ہوئی تقریر پڑھی اور اسکے بعد مقامی زبان میں فی البدیہہ نہایت پرجوش اور موثر انداز میں جماعت کی بے لوث خدمات اور قومی تعمیر و ترقی کے لئے ممتاز کردار کا ذکر کیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ بات میرے لئے باعث صد افتخار ہے کہ آج میں بھی جماعت احمدیہ کی کانفرنس میں شریک ہو کر روحانی برکات اور ثواب سے حصہ لے رہا ہوں۔ انہوں نے اعتراف کیا کہ اس ملک میں آپ کی جماعت مذہب کے قیام و استحکام کے لئے نہایت قابل تعریف کام سرانجام دے رہی ہے۔ انہوں نے کہا آپ کے نظریات اور پرامن طریق تبلیغ کے ذریعہ خدا تعالیٰ کا کلام سکھانا نہایت ہی کارگر اور مفید کلید ہے جس کی وجہ سے لوگوں کے دل خدا تعالیٰ کے کلام کی طرف متوجہ ہوتے اور اس کو قبول کرتے ہیں اور یہی وجہ ہے کہ نہایت ہی قلیل عرصہ میں باوجود مخالف حالات اور طرح طرح کی مشکلات کے آپ کی جماعت ترقی کرتی چلی گئی اور آج اس کی تعداد لاکھوں تک پہنچ گئی ہے۔ آگے چل کر اپنی تقریر میں انہوں نے فرمایا

The Ahmadiyya Movement has an impressive record of achievements in this country. It maintains, at great cost, a chain of schools, colleges and hospitals throughout the length and breadth of this country. We view with admiration the tremendous strides that the Movement has made in contributing to the spiritual and material well-being of this country.

کہ اس ملک میں تحریک احمدیت کے کارناموں کا بہت شاندار ریکارڈ ہے یہ جماعت زر کثیر خرچ کر کے ملک کے طول عرض میں سکولوں کالجوں اور ہسپتالوں کا ایک وسیع سلسلہ چلا رہی ہے۔ اس ملک کی روحانی اور مادی خوشحالی کے لئے احمدیہ تحریک نے جو عظیم مہمات سرانجام دی ہیں ہم ان کو بڑی قدر اور ممنونیت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں

آخر میں انہوں نے مبلغین کی کوششوں اور بے نفسی کے ساتھ محض بنی نوع انسان کی خدمت کے جذبہ کی تعریف کی۔ اور مولوی عبدالوہاب بن آدم صاحب کو گھانا کے پہلے باشندے کے طور پر امیر مقرر کئے جانے پر مبارکباد پیش کی۔ مقامی زبان میں بہت موثر انداز میں انہوں نے حاضرین کو توجہ دلائی کہ اس وقت دنیا میں مختلف قسم کی آفتیں اور عذاب نازل ہو رہے ہیں جن میں سے خاص طور پر خشک سالی، قحط اور سیلابوں اور زلزلوں کا ذکر کیا اور گھانا کے باشندوں کو خبردار کیا کہ اگر وہ بھی اپنے پیدا کرنے والے کی طرف متوجہ نہ ہوں گے اور اپنے اعمال کی اصلاح نہ کریں گے تو ان پر اس سے بھی زیادہ سخت عذاب نازل ہو سکتا ہے ان کی تقریر کے بعد مکرم مولوی عبدالوہاب صاحب نے معزز مہمان کا شکریہ ادا کیا اور انہیں یقین دلایا کہ ماضی کی طرح آئندہ بھی ہمیشہ ہی جماعت احمدیہ تعمیری اور مثبت کردار ادا کرتی رہے گی اور ان شاء اللہ پہلے سے بڑھ کر ملک و قوم کی خدمت میں کوشاں رہے گی

جیسا کہ آپ جانتے ہیں اس ملک میں کانفرنسوں اور اجتماعات کو مشن کے کاموں کے لئے مالی قربانیوں کا ایک موقعہ سمجھا جاتا ہے اور رواج یہ ہے کہ کوئی ذی ثروت شخص اس پروگرام کا افتتاح کرتے ہوئے کچھ رقم پیش کر کے حاضرین جلسہ کے لئے تحریک کا باعث بنتا ہے۔ چنانچہ امسال لجنہ اماء اللہ کی ایک ممبر کو یہ سعادت حاصل ہوئی۔ یہ خوش قسمت عورت ہماری بہن میمونہ صاحبہ ہیں جو جماعت احمدیہ عکرہ سے تعلق رکھتی ہیں۔ انہوں نے مبلغ چار ہزار روپے پیش کر کے قربانیوں کے پروگرام کا افتتاح کیا۔ ان کے ساتھ ہی عکرہ کی ایک مخلص بہن خدیجہ بیگم نے بھی سولہ صد روپیہ پیش کیا۔ اور یہ بات بھی دلچسپی سے خالی نہ ہو گی کہ معزز مہمان کرنل بیڈو صاحب نے بھی اس نیک کام میں چار صد روپیہ پیش کرنے کی سعادت حاصل کی۔ اسی طرح بعض چیفوں اور دوسرے غیر از جماعت حاضرین نے بھی اپنی اپنی توفیق کے مطابق قربانیوں میں حصہ لیا۔

نماز جمعہ

جلسہ گاہ سے ملحقہ میدان میں ہی نماز جمعہ و عصر ادا کی گئیں۔ مولوی عبدالوہاب صاحب آدم نے ہی خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا اور نمازیں پڑھائیں۔

دوسری نشست

اس اجلاس کی صدارت ہمارے ایک مخلص احمدی بھائی مکرم یوسف علی صاحب نے کی۔ آپ سابقہ حکومت میں وزارت کے منصب پر فائز تھے اور اس وقت بھی حکومت کی کئی ایک کلیدی اسامیوں کے سربراہ ہیں مثلاً آپ پر انسٹرا نیشنل انکم بورڈ کے چیئرمین ہیں۔ بورڈ آف بزنس پروموشن اسی طرح یونیورسٹی کونسل کے ممبر ہیں۔ علاوہ ازیں اسٹیٹ ہوٹل کارپوریشن کے سربراہ بھی ہیں۔ مکرم یوسف احمد صاحب آدوسی کی تلاوت قرآن اور اس کے ترجمہ کے ساتھ کارروائی کا آغاز ہوا۔ اور بعد ازیں کماسی کے خدام نے ایک عربی نظم پڑھی۔

اسلام میں تعلیم نسواں کی اہمیت

تلاوت و نظم کے بعد مکرم نورالدین صاحب آدم عطا ایجوکیشن آفیسر نے اس موضوع پر نہایت عمدہ پیرایہ میں عورتوں کی تعلیم کے متعلق اسلامی نظریہ پیش کیا اور اس ضمن میں بعض بزرگ مسلم خواتین کا تذکرہ کر کے بتایا کہ کس طرح دینی علم کے حصول کے ذریعہ انہوں نے نور فراست حاصل کیا اور ایسے ایسے شاندار کارنامے سرانجام دیئے کہ ہمیشہ کے لئے تاریخ نے ان کے اسماء گرامی کو اپنی آغوش میں لے لیا اور ان کے روشن کارنامے قیامت تک طبقہ نسواں کے لئے مشعل ثابت ہوتے رہیں گے۔

صحابہ کرامؓ کی قربانیاں

مکرم نورالدین صاحب کی تقریر کے بعد مکرم الحاج اردی والا صاحب نے نہایت موثر انداز میں صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم کا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی کامل اور بے مثال اطاعت کا نمونہ ثابت کیا۔ اور یہی غیرت و اطاعت نبوی کا ہی نتیجہ تھا کہ انہوں نے ہر امتحان اور آزمائش میں ہر قسم کی انتہائی قربانیاں پیش کیں۔ اس ضمن میں آپ نے تاریخ اسلام سے بعض ایمان افروز مثالوں کا ذکر بھی کیا۔

ان تقاریر کے بعد مالی قربانیوں کا سلسلہ پھر سے شروع کیا گیا۔ بعد ازاں قبل از اختتام اجلاس مجلس عاملہ جماعت احمدیہ گھانا کا انتخاب بھی عمل میں لایا گیا اور آئندہ تین سال کے لئے عہدیداران منتخب کئے گئے اس انتخاب کی منظوری کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت اقدس میں نئے عہدیداران کے اسماء گرامی ارسال کر دئے گئے ہیں۔

نماز مغرب و عشاء کے بعد مکرم مولوی عبدالوہاب صاحب آدم نے حضور اقدس کی ۲۸ دسمبر ۷۳ء کی معرکۃ الآراء تقریر کے ریکارڈ کا کچھ حصہ جماعت کے ازدیاد ایمان و عرفان کے لئے سنایا۔ یہ ریکارڈ نمائندگان جلسہ سالانہ اپنے ہمراہ لائے تھے۔ آپ تقریر کا تھوڑا تھوڑا حصہ سناتے اور ساتھ ساتھ اس کا مقامی زبان میں ترجمہ بھی کرتے جاتے اور وقفے وقفے کے حاضرین وفور شوق سے فلک بوس اسلامی نعرے لگاتے رہے اور پیار اور ہمدردی کی روح انسانی کی جو جھلک حضور انور کی آواز میں تھی اسے محسوس کرتے ہوئے بار بار حضرت امیر المومنین زندہ باد کے نعروں کی گونج سے فضا ارتعاشی تھی۔

۱۱؍ صلح ۔ تیسرا دن (۳)

حسب معمول باجماعت نماز تہجد کے ساتھ دن کی ابتداء کی گئی۔ اس کے بعد مکرم الحاج یعقوب ابوبنگ صاحب نے "وعظ و نصیحت" کے پروگرام کے ماتحت احباب جماعت کو چند نصائح فرمائیں۔ نماز فجر کے بعد مکرم مولوی محمد یوسف صاحب یاسین مبلغ سلسلہ احمدیہ کی زیر صدارت مکرم حافظ محمد جبرائیل سعید صاحب نے پاکستان میں مجلس خدام الاحمدیہ کے "شب و روز" کے عنوان پر تقریر کی۔ آپ نے بتایا کہ پاکستان میں کس طرح نوجوان اپنے امام مطاع کے ارشادات اور ہدایات کی دل و جان سے اطاعت کرتے ہیں اور دن رات اسلام کی ترقی اور احمدیت کی اشاعت کے لئے کوشاں رہتے اور اس مقصد کے حصول کے لئے اپنے جذبات مال وقت عزت حتی کہ زندگی کی قربانی کے لئے تیار رہتے ہیں۔

آخری نشست

جماعتہائے احمدیہ گھانا کی انچاسویں عظیم الشان کانفرنس کا آخری اجلاس مکرم جناب مولوی عبدالوہاب بن آدم صاحب نامزد امیر و مشنری انچارج جماعت احمدیہ گھانا کی زیر صدارت تلاوت قرآن عظیم کے ساتھ شروع ہوا۔ مکرم عبدالواحد صاحب داؤد نے تلاوت کی اور اس کا ترجمہ سنایا۔ اس کے بعد بورنگ اافو کے خدام نے نظم پڑھی۔

گھانا میں احمدیت کی ابتداء

مکرم الحاج جبرائیل آدم صاحب ایک مخلص احمدی ہیں اور نہایت فدائی مبلغ ہیں۔ انہوں نے اپنی تقریر میں بتایا کہ سعید روحوں کو کشوف اور رؤیا کے ذریعہ امام مہدی کے ظہور کی مختلف رنگوں میں خبریں دی گئی تھیں چنانچہ اسی قسم کی ایک رؤیا ہمارے ایک بزرگ مسٹر سلیمان اینارکو نے دیکھا یہ دوست اکرافو کو صفی کے رہنے والے تھے۔ انہوں نے وہ رؤیا اپنے چند دوستوں کو بتائی اسی دوران میں سے چند لوگوں کی نظروں کے سامنے سے انگلینڈ میں احمدیہ جماعت کی سرگرمیوں کے متعلق خبریں گذریں۔ چنانچہ انہوں نے انگلینڈ جماعت کے پتہ پر خط لکھا۔ اس خط کے نتیجہ میں حضرت اقدس مصلح موعود رضی اللہ عنہ کی ہدایات کے مطابق مکرم مولانا عبدالرحیم صاحب نیر ۲۱؍ فروری ۱۹۲۱ء کو گولڈ کوسٹ (گھانا) کی سرزمین میں وارد ہوئے اور اسکے ساتھ ہی تبلیغ اسلام کی اس ملک میں ابتداء ہوئی۔ بعد ازاں آدم صاحب نے بعض قدیمی نامور احمدیوں کے ایمان لانے کے واقعات بیان فرمائے اور روکاوٹوں اور مخالفتوں کا تفصیل کے ساتھ ذکر کیا۔ (باقی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

(۶)

میں نواب الدین ولد فضل الدین صاحب قوم قریشی عمر ۵۸ سال پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۳/۷۵-۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ نقد مبلغ ۳۰۰۰/- روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت مجھے مبلغ ۱۵/- روپے بصورت جیب خرچ از بچگان ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد مولوی نواب الدین دارالعلوم غربی ربوہ۔ گواہ شد محمد جمیل ولد محمد الدین صاحب دارالعلوم غربی ربوہ۔ گواہ شد محمد الطاف خان وصیت ۱۹۷۵ء سیکرٹری مال دارالعلوم غربی ربوہ۔

مسل ۲۱۹۸۳

میں انور بیگم زوجہ مرزا سردار محمد صاحب قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر ۴۴ سال پیدائشی احمدی ساکن جھنگ صدر ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۲/۷۵-۲۰ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے

۱۔ حق مہر بذمہ خاوند۔ ۳۲/۲۵ روپے

۲۔ زیور طلائی وزنی ۱ تولہ مالیتی ۷۰۰/- روپے

۳۔ مشین سلائی مشین ایک عدد قیمت ۵۰۰/- روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ انور بیگم اہلیہ مرزا سردار محمد صاحب محلہ شیخ لاہوری جھنگ صدر۔ گواہ شد فخر اختر اسرار احمد (خاوند موصیہ) گواہ شد علی محمد سیکرٹری مال جھنگ صدر۔

مسل ۲۱۹۸۴

میں راجہ فتح محمد ولد راجہ سلطان احمد صاحب قوم راجپوت بھال پیشہ ملازمت عمر ۶۱ سال بیعت ۱۹۲۸ء ساکن واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۲/۷۵-۱ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت ۱۲۲/- روپیہ ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد راجہ فتح محمد واہ کینٹ ضلع راولپنڈی

گواہ شد رفیع الدین بٹ صدر جماعت احمدیہ واہ کینٹ ضلع راولپنڈی۔ گواہ شد منور احمد جاوید قائد مجلس خدام الاحمدیہ واہ کینٹ ضلع راولپنڈی۔

مسل ۲۱۹۸۵

میں منور احمد جاوید ولد محمد اسماعیل صاحب فوتی قوم قریشی ہاشمی پیشہ ملازمت عمر ۲۵ سال پیدائشی احمدی ساکن واہ کینٹ ضلع راولپنڈی۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲/۷۵-۱ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ ایک قطعہ زمین رقبہ ۱/۲ اکنال مالیتی ۳۰۰۰/- روپے۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اسکے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اسوقت مجھے مبلغ ۵۲۵/- روپے ماہوار آمد بصورت ملازمت ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہونگا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ فرمائی جائے۔ العبد منور احمد جاوید ۲۲ ایف ۲۷۵ واہ کینٹ ضلع راولپنڈی۔ گواہ شد رفیع الدین بٹ صدر جماعت احمدیہ واہ کینٹ ضلع راولپنڈی گواہ شد چوہدری محمد شریف ولد چوہدری برکت اللہ صاحب واہ کینٹ ضلع راولپنڈی۔

مسل ۲۱۹۸۶

میں وقار الالف، زوجہ منیر احمد کسیمل صاحب قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر ۱۹ سال پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۵/۷۵-۱ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ حق مہر بذمہ خاوند ۵۰۰۰/- روپے

۲۔ زیور طلائی وزنی ۳ تولے ۴ ماشے مالیتی ۲۱۲۰/- روپے

۳۔ زیور نقرئی وزنی ۵ ماشے مالیتی ۷/- روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۴۰/- روپے ماہوار آمد بصورت جیب خرچ ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ وقار النساء ۲۳/۴ دارالبرکات ربوہ۔

گواہ شد۔ منیر احمد کسیمل (خاوند موصیہ) لیگوس۔ نائیجیریا۔

گواہ شد۔ نعیم احمد ظفر ولد راجہ ضیاء الدین احمد۔ ربوہ

(باقی)

باز یافتہ بیگ

گیارہ اپریل کو ربوہ سے لائل پور کے لئے تین بچوں کے ساتھ ایک خاتون بس میں سوار ہوئیں اور لائل پور میں اُترتے ہوئے بچوں کے کپڑوں کا چھوٹا اٹیچی کیس بس میں ہی بھول گئیں۔ بس کے کنڈیکٹر نے یہ اٹیچی کیس مالک تک پہنچانے کے لئے ہمیں دیا ہے۔ جس کسی کا ہو نشانی بتا کر حاصل کرلیں۔

(میاں روشن دین ۱۲/۱۵ گول بازار۔ ربوہ)

درخواست دعا

میرے ایک مخلص احمدی دوست چوہدری محمود شوکت صاحب منہاس اپنی ملازمت کے سلسلہ میں بعض پریشان کن حالات سے گزر رہے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ کارساز حقیقی ان کو ابتلاؤں سے محفوظ و مامون رکھے۔ آمین

(الحاج محمد شفیع ہاشمی۔ کراچی ۲۷)

جانوروں کا اپھارہ
"شفائے اپھارہ" کے ایک پیکٹ سے منٹوں میں دُور ہو جاتا ہے۔ قیمت ۷۵/- درجن ۶/- دو درجن سے زائد پر ڈاک خرچ کی رعایت۔ فہرست ادویہ مفت۔
شاہ ہومیوپیتھک سٹور رحمت بازار ربوہ

نماز مترجم (مستند)
خریدتے وقت دو باتوں کو ضرور دیکھ لیا کریں
(۱) سرورق پر سبز رنگ میں مسجد نبوی کا فوٹو بنا ہوا۔
(۲) صفحہ ۲ کے سر پر "باجازت نظارت اصلاح وارشاد" لکھا ہوا۔
اس کے علاوہ
نماز کے متعلق مسائل مع حوالہ۔ ترتیب و تدوین عمدہ۔ تحت اللفظ ترجمہ۔ فلسفہ نماز کا نیا انداز اور تلاوت قرآن پاک پر ضروری دعائیں بجواب درج ہیں نیز پہلے پانچ پارے بطرز یسرنا القرآن لکھے ہوئے بھی مل سکتے ہیں۔
ملنے کا پتہ: مکتبہ فیض عام ربوہ

بواسیر خونی و بادی کیلئے
پائلز کیور (PILES CURE)
ہزاروں نے آزمائی اور مفید پائی۔
قیمت فی کورس ۱۰/- مفید لٹریچر مفت
● کریم میڈیکل ہال امین پور بازار لائلپور
● کیور ہومیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ لاہور۔ کراچی
● ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ بائیو کیمیکل کمپنی ربوہ
فون ۶۰۷/۶۰۶

قائدین مجالس ہر ماہ کی ۲۰ بیس تاریخ تک اپنا چندہ مرکز میں ضرور پہنچا دیا کریں۔ (مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

گیمبیا میں احمدیہ میڈیکل سنٹر عوام کی بھرپور خدمت کر رہا ہے

۴۳۶ مریضوں کا علاج - ۲۲ کامیاب آپریشن

گیمبیا میں مجلس نصرت جہاں کے تحت قائم شدہ ۵ میڈیکل سنٹرز میں سے ایک کے انچارج مکرم ڈاکٹر محمد حفیظ خان صاحب ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل اور حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی دعاؤں کے طفیل یہ سنٹر وہاں کے عوام کی بھرپور خدمت کی توفیق پا رہا ہے۔ چنانچہ مکرم ڈاکٹر صاحب موصوف ماہ فروری ۷۵ء کی رپورٹ میں تحریر فرماتے ہیں:-

"صبح آٹھ بجے سے شام چھ بجے تک لگاتار کام کرنا پڑا۔ بعض اوقات ۱۰،۱۵ مریض اگلے دن پر چھوڑنے پڑے کیونکہ سٹاف تھک جاتا ہے۔ 'مالی' موریتانیا' سینیگال کے دور دور علاقوں سے مریض آئے اور کئی مریضوں نے دو ماہ پیشتر ہی اپریشن اور علاج کی رقم جمع کروا دی ہے کیونکہ ہسپتال میں اتنے مریض داخل کرنے کی گنجائش نہیں ہے"

محترم ڈاکٹر صاحب نے عرصہ زیر رپورٹ میں ۴۳۶ مریضوں کا علاج کیا جن میں سے ۳۴ کا علاج بالکل مفت کیا گیا۔ ۲۶ مریض اس دوران میں ہسپتال میں داخل ہوئے اور علاج کے بعد شفا پائی۔ نیز اللہ تعالیٰ کے فضل سے ۲۲ بڑے آپریشن کامیابی کے ساتھ کئے گئے۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مکرم ڈاکٹر محمد حفیظ خان صاحب کے اخلاص میں برکت بخشے اور آپ کو زیادہ سے زیادہ خدمات بجا لانے کی توفیق دے۔ آمین

(سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ)

تحریک جدید کے نئے سال کے لئے غیر معمولی مساعی کی ضرورت

احباب جماعت نے تحریک جدید کے نئے سال کے بجٹ میں ملاحظہ فرما لیا ہوگا کہ پاکستانی جماعتوں کو اشاعت اسلام کے لئے پندرہ لاکھ روپیہ کے قریب مہیا کرنا ہے جبکہ اس سے پہلے سال میں سات لاکھ نوے ہزار روپیہ فراہم کرنے کی ذمہ داری پاکستانی جماعتوں پر عائد ہوتی تھی۔ نئے سال میں مالی قربانی کے دو چند مطالبہ کے نتیجہ میں غیر معمولی مساعی کی ضرورت ہے۔ مقام مسرت ہے کہ نامساعد حالات کے باوجود مخلصین جماعت اس طرف توجہ فرما رہے ہیں بغرض دعا دو مثالیں درج ذیل ہیں:-

۱- کنری کے ایک دوست نے دو مجرد دستوں کو تحریک جدید کے معاونین خصوصی کے طور پر پیش کیا ہے جن سے کم از کم دو ہزار روپیہ کی توقع ہے۔

۲- چک ۹۸ شمالی سرگودھا کی جماعت نے اپنی سابقہ پیشکش پر نظر ثانی کرتے ہوئے اپنے وعدوں میں ڈیڑھ ہزار روپیہ سے زائد اضافہ پیش کیا ہے۔

اللہ تعالیٰ ان سب مخلصین کو اجر عظیم عطا فرمائے۔ دیگر جماعتیں بھی انفرادی اور جماعتی سطح پر امسال غیر معمولی اضافہ پیش کر کے اشاعت اسلام کے صدقہ جاریہ کا زیادہ سے زیادہ ثواب حاصل کرنے کی کوشش کریں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

ضروری تصحیح

الفضل ۱۵ اپریل کے صفحہ اول پر جامعہ نصرت ربوہ کے بی۔اے کے شاندار نتیجہ کی جو اطلاع شائع ہوئی ہے اس میں سہو کتابت سے یونیورسٹی کے نتیجہ کی اوسط غلط شائع ہوگئی ہے۔ جامعہ نصرت کا نتیجہ ۷۱،۱ فیصد رہا ہے جبکہ یونیورسٹی کا نتیجہ ۲۵،۱ فیصد ہے۔ احباب تصحیح فرمالیں۔ (ادارہ)

درخواست ہائے دعا

۱- خاکسار لمبے عرصہ سے جوڑوں کے درد (وجع المفاصل) کی وجہ سے بیمار ہے ایلوپیتھی، ہومیوپیتھی اور یونانی ہر سہ طریقہ ہائے علاج آزمانے کے باوجود مکمل آرام نہیں آیا۔ خاکسار کی اہلیہ دمہ کے عارضہ کی وجہ سے بیمار ہیں احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و رحم سے ہم دونوں کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین۔ (خاکسار محمد یعقوب پشاور روڈ راولپنڈی)

۲- میری امی جان بعارضہ ہائی بلڈ پریشر و ضعف قلب سخت بیمار ہیں احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔ (عبدالواسع اسلامیہ پارک لاہور)

زمیندار اصحاب کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی خصوصی ہدایت

"اللہ تعالیٰ کے سلسلے کی ضرورتوں کو پوری کریں جو یکدم بڑھ گئی ہیں"

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے زمیندار اصحاب کو خاص طور پر سلسلہ کی ضروریات کی طرف متوجہ فرمایا ہے اور نئے حالات کی روشنی میں انہیں تلقین کی ہے کہ وہ اپنے آپکو مستعد بنائیں اور یہ احساس پیدا کریں کہ انہوں نے جماعتی ذمہ داریوں کو اٹھانا ہے اور سلسلہ کی ضرورتوں کو پورا کرنا ہے جو یکدم بڑھ گئی ہیں۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:-

"تیسری قسم زمیندار اصحاب کی ہے اور خدا تعالیٰ کے فضل سے ہماری زمیندارہ جماعتیں زیادہ ہیں۔ جہاں ملازم پیشہ آدمی کو پندرہ روپے من سے پچیس روپے من گندم ہو جانے سے تکلیف اٹھانی پڑتی ہے وہاں زراعت پیشہ آدمی یعنی زمیندار کو فائدہ پہنچتا ہے۔ ویسے یہ بھی ٹھیک ہے کہ زمیندار کے کچھ اخراجات بڑھ جاتے ہیں لیکن اتنے نہیں بڑھتے جتنا کہ قیمت کے لحاظ سے اُسے فائدہ پہنچ جاتا ہے۔۔۔۔ میں سمجھتا ہوں کہ آئندہ جماعت کی بڑھتی ہوئی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے ہمیں زمیندارہ جماعتوں کو مستعد بنانا پڑے گا اور انہیں یہ احساس دلانا پڑے گا کہ وہ زمیندارہ آمد سے اللہ تعالیٰ کے سلسلہ کی ضروریات کو پورا کریں جو یکدم بڑھ گئی ہیں۔"

(خطبہ جمعہ مطبوعہ الفضل ۱۳ مارچ ۱۹۷۵ء)

پس زمیندار اصحاب کے لئے لازم ہے کہ وہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے مندرجہ بالا ارشادات کو پیش نظر رکھتے ہوئے زیادہ سے زیادہ قربانی دیں۔ صرف اس وجہ سے ہی نہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اُن کی آمد میں اضافہ فرمایا ہے بلکہ اس لئے بھی کہ درحقیقت وہی جماعت کی ریڑھ کی ہڈی ہیں۔ کیونکہ جماعت احمدیہ میں کثرت اُنہی کی ہے اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا خصوصی خطاب اُنہی کی طرف ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمارے زمیندار اصحاب کو توفیق دے کہ وہ اپنی ذمہ داریوں کا کما حقہ احساس کریں اور سلسلہ کے بوجھ کو بشاشت کے ساتھ اٹھا کر اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے وارث ہوں۔ (ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

خدمت کا ایک اہم موقع

خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی سالانہ تربیتی کلاس مورخہ ۱۸ اپریل سے شروع ہو رہی ہے۔ ایسے خدام اور انصار کے تعاون کی ضرورت ہے جو ۱۹ تا ۳۰ اپریل صبح ½۷ تا ۱۱ بجے تدریس کی نگرانی کر سکیں۔ جو احباب ان دنوں میں فارغ ہوں براہ کرم ۱۹ اپریل بروز ہفتہ صبح ½۷ بجے ایوان محمود میں تشریف لے آئیں۔ جزاکم اللہ۔

(ناظم اعلیٰ مرکزی سالانہ تربیتی کلاس)

سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ مرکزیہ

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا تینتیسواں سالانہ اجتماع ۲۴-۲۵-۲۶ ماہ اخاء (اکتوبر ۱۹۷۵ء) بروز جمعہ۔ ہفتہ۔ اتوار مرکز سلسلہ احمدیہ ربوہ میں منعقد ہوگا انشاء اللہ۔

(معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

یہ عینک کس کی ہے؟

مجھے ایک عینک گری ہوئی ملی ہے جن صاحب کی ہو نشانی بتا کر خاکسار سے حاصل کر لیں۔ (پروفیسر محمد عثمان صدر محلہ دار الرحمت وسطی ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴